اردو اکادمی دہلی
(دہلی سرکار)

اردو خواندگی مراکز قائم کرنے کے لیے شرائط

۱۔ انسٹرکٹر کا خود اپنی تحریر میں بھرا ہوا درخواست فارم مع تعلیمی اسناد تصدیق شدہ کاپی کے ساتھ جمع کرنا ہوگا۔ کم از کم تعلیمی لیاقت اردو میں دسویں یا اس کے مساوی ہونا ضروری ہے۔

۲۔ انسٹرکٹر کا خود اپنی تحریر میں بھرا ہوا لرنرز (پڑھنے والوں) کا سروے فارم ساتھ لگانا ہوگا۔

۳۔ مرکز کا مکمل پتہ مع وقتِ تعلیم و فون نمبر۔ (اگر مرکز کی جگہ یا وقت تبدیل کیا جاتا ہے تو اس کی متعلقہ افسر سے پیشگی اجازت لینی ہوگی)

۴۔ اگر انسٹرکٹر کو ایک دن یا دو دن کی چھٹی لینی ہے تو متعلقہ افسر کو بذریعہ درخواست اطلاع دینا ضروری ہے۔

۵۔ اگر انسٹرکٹر کو ایک ہفتہ یا اس سے زیادہ چھٹیاں لینی ہیں تو متعلقہ افسر سے تحریری طور پر پیشگی اجازت لینی ہوگی۔

۶۔ اپنی مرضی سے کسی دوسرے انسٹرکٹر کو مرکز پر پڑھانے کے لیے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

۷۔ ایک مرکز پر کم از کم پچیس لرنرز (پڑھنے والے) جن کی عمر دس سال سے اوپر ہو موجود ہونا ضروری ہے۔

۸۔ ایک مرکز پر کم از کم ۲۰ لرنرز (پڑھنے والے) سالانہ امتحان میں پاس ہونے چاہئیں۔

۹۔ انسٹرکٹر کی ذمہ داری ہے کہ ایک مرکز پر اچانک معائنہ (انسپیکشن) کے وقت حاضری کا رجسٹر چیک کرائے ۷۵ فیصد حاضری ہونا ضروری ہے۔ اگر حاضری اس سے کم ہے تو اکادمی ضروری کارروائی کرسکتی ہے اور مرکز ختم بھی کرسکتی ہے۔

۱۰۔ ایک علاقے میں کم از کم دس مراکز قائم ہونے ضروری ہیں ورنہ اس علاقے میں مراکز قائم نہیں ہوسکتے۔ زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

۱۱۔ مراکز کھولنے کا اختیار صرف اکادمی کی انتظامیہ کو ہوگا اور علاقہ وار تعداد مقرر کرنے کے لیے اکادمی کے سکریٹری کا فیصلہ آخری ہوگا۔

۱۲۔ قاعدہ مکمل کرنے کے بعد لرنرز (پڑھنے والوں) کی مکمل فہرست متعلقہ افسر کو مہیا کرانی ہوگی۔

۱۳۔ اکادمی مرکز میں لرنرز (پڑھنے والوں) کی تعداد کے مطابق اسٹیشنری مہیا کرے گی، جس کی ذمہ داری متعلقہ سپروائزر کی ہوگی۔

۱۴۔ اردو خواندگی مراکز قائم کرنے کے لیے اکادمی کا دائرۂ کار صرف قومی راجدھانی خطہ دہلی تک محدود ہے، اس کے قرب و جوار والے رجوع نہ کریں۔

۱۵۔ دہلی میں ایسے رجسٹرڈ غیر سرکاری ادارے (Regd. N.G.O.) جو اردو کی ترویج و ترقی کے لیے کام کررہے ہیں اور ان

اداروں کے اپنے (ادارے کے) نام سے بینک اکاؤنٹ ہیں اور انھیں اردو خواندگی کا تین سالہ تجربہ بھی ہے، رجوع کر سکتے ہیں (ساتھ میں رجسٹریشن کی کاپی بھی دینی ہوگی)

۱۶۔ ایسے غیر سرکاری رجسٹرڈ ادارے (Regd. N. G. O.) یا حضرات مراکز قائم کرنے کے لیے رجوع نہ کریں جن کے نتائج گزشتہ سال یا گزشتہ سالوں میں خراب رہے ہیں۔

۱۷۔ ہوا، پانی، بجلی، روشنی اور جگہ کا معقول انتظام ہونا ضروری ہے۔

۱۸۔ مرکز کے قائم ہوجانے کے بعد ہر ماہ کے آخر میں مرکز کی ماہانہ پروگریس رپوٹ متعلقہ افسر کے پاس جمع کرانی ہوگی۔

۱۹۔ اگر کوئی رجسٹرڈ غیر سرکاری ادارہ (Regd. N. G. O.) یا معتبر شخص یا انفرادی طور پر کوئی شخص مرکز بند کرتا ہے تو اس کی اطلاع لکھ کر کم سے کم ایک ماہ پہلے دینی ہوگی اور اس مرکز کا سارا سامان اکادمی میں ایک ہفتے کے اندر جمع کرانا ہوگا۔

۲۰۔ مراکز کے اوقات دو بجے سے پانچ بجے تک درمیان کوئی دو گھنٹے پڑھانے کے لیے چُنے جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک سے تین۔ دو سے چار۔ تین سے پانچ اور اور چار سے چھ بجے تک۔

۲۱۔ منتخب انسٹرکٹرز کو -/Rs.3000 ماہانہ اعزازیہ پیش کیا جائے گا جس میں بجلی، پانی اور رکھ رکھاؤ بھی شامل ہے۔

۲۲۔ غیر سرکاری رجسٹرڈ اداروں (Regd. N.G.O.) کو زیادہ سے زیادہ پانچ مرکز دیے جاسکتے ہیں۔ .N.G.O کو ایک مرکز کے لیے دو انسٹرکٹر کی درخواستیں دینی لازمی ہیں اور یہ دونوں مراکز ایک ہی علاقے میں قائم کیے جاسکتے ہیں۔

۲۳۔ اگر کوئی انسٹرکٹر یا رجسٹرڈ غیر سرکاری ادارہ مندرجہ بالا شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو مراکز کی سہولت بغیر وجہ بتائے ختم کی جاسکتی ہے۔

۲۴۔ مرکز میں پڑھنے والوں (لرنرز) میں نظامِ عمل (Discipline) کا ہونا ضروری ہے جس کی ذمہ داری متعلقہ انسٹرکٹر یا .N.G.O کی ہوگی۔

۲۵۔ مرکز شروع کرنے سے پہلے انسٹرکٹر کے لیے لازمی ہوگا کہ اپنا بینک اکاؤنٹ نمبر اپنے سپروائزر کو درج کرادیں۔

۲۶۔ مدرسہ اور مسجد میں مرکز چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۲۷۔ مرکز شروع کرنے کے بعد اپنے پتے کے ساتھ نزدیک کے کسی مشہور مقام کی نشاندہی ضرور کی جائے۔

۲۸۔ مرکز شروع کرنے کے ساتھ لرنرز کے فوٹو زرجسٹر میں پہلے صفحے پر چسپاں کرنے ضروری ہیں۔